

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وضو کا طریقہ

۱: وضو کے شروع میں ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھیں۔

نبی ﷺ نے فرمایا: ((لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ))

جو شخص وضو (کے شروع) میں اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہے۔ *

آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا: ((تَوَضَّؤُوا بِسْمِ اللّٰهِ)) وضو کرو: بِسْمِ اللّٰهِ *

۲: وضو (پاک) پانی سے کریں۔ *

۳: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَوْ لَا اَنْ اشُقَّ عَلٰی اُمَّتِيْ اَوْ عَلٰی النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ))

اگر مجھے میری امت کے لوگوں کی مشقت کا ڈر نہ ہوتا تو میں انھیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ *

آپ ﷺ نے رات کو اٹھ کر مسواک کی اور وضو کیا۔ *

* ابن ماجہ: ۳۹۷ وسندہ حسن، والحاکم فی المستدرک ۱/۱۴۷

* التسانی: ۱/۶۱۷ ج ۸ وسندہ صحیح، وابن خزیمہ فی صحیحہ ۴/۱۴۷ ج ۴۳۱ وابن حبان فی صحیحہ (الاحسان: ۶۵۱۰/۶۵۴۳)

* ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ قُلْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَوْئِدًا طَيِّبًا ﴾

پس اگر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرلو۔ (النساء: ۴۳، المائدہ: ۶)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گرم پانی سے وضو کرتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۱/۲۵۶ ج ۲۵۶ وسندہ صحیح)

لہذا معلوم ہوا کہ گرم پانی سے بھی وضو کرنا جائز ہے۔ [تنبیہ: نیز شربت اور دودھ وغیرہ سے وضو کرنا جائز نہیں ہے]

- ۴: پہلے اپنی دونوں ہتھیلیاں تین دفعہ دھوئیں۔*
- ۵: پھر تین دفعہ کلی کریں اور ناک میں پانی ڈالیں۔*
- ۶: پھر تین دفعہ اپنا چہرہ دھوئیں۔*
- ۷: پھر تین دفعہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئیں۔*
- ۸: پھر (پورے) سر کا مسح کریں۔*
- اپنے دونوں ہاتھوں سے مسح کریں، سر کے شروع حصے سے ابتدا کر کے گردن کے پچھلے حصے تک لے جائیں اور وہاں سے واپس شروع والے حصے تک لے آئیں۔*
- سر کا مسح ایک بار کریں۔*

☆ بخاری: ۱۵۹، مسلم: ۲۲۶ ☆ میمون تابعی رحمہ اللہ جب وضو کرتے تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ۳۹۱ ج ۳۲۵ و سندہ صحیح)

استبراء کے لئے جاتے ہوئے اذکار والی انگوٹھی کا اتارنا ثابت نہیں ہے، اس کے بارے میں مروی حدیث ابن جریج کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ دیکھئے سنن ابی داؤد (۱۹) تحقیقی

☆ بخاری: ۱۵۹، مسلم: ۲۲۶

بہتر یہی ہے کہ ایک ہی چلو سے کلی کریں اور ناک میں پانی ڈالیں جیسا کہ صحیح بخاری (۱۹۱) و صحیح مسلم (۲۳۵) سے ثابت ہے۔ تاہم اگر کلی علیحدہ اور ناک میں پانی علیحدہ ڈالیں تو بھی جائز ہے۔

(دیکھئے التاریخ الکبیر لابن ابی خثیمہ ص ۵۸۸ ج ۳۱۰ و سندہ حسن)

☆ بخاری: ۱۵۹، مسلم: ۲۲۶ ☆ بخاری: ۱۵۹، مسلم: ۲۲۶

☆ بخاری: ۱۵۹، مسلم: ۲۲۶

☆ بخاری: ۱۸۵، مسلم: ۲۳۵

☆ ابوداؤد: ۱۱۱ و سندہ صحیح

بعض روایتوں میں سر کے تین دفعہ مسح کا ذکر بھی آیا ہے۔ مثلاً دیکھئے سنن ابی داؤد: ۱۰۷۱ و احوحد حدیث حسن

- پھر دونوں کانوں کے اندر اور باہر کا ایک دفعہ مسح کریں۔ ❁
- ۹: پھر اپنے دونوں پاؤں، ٹخنوں تک تین تین بار دھوئیں۔ ❁
- ۱۰: وضو کے دوران میں (ہاتھوں اور پاؤں کی) انگلیوں کا خلال کرنا چاہئے۔ ❁
- ۱۱: داڑھی کا خلال بھی کرنا چاہئے۔ ❁
- تنبیہ: وضو کے بعد شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی ثابت ہے۔ (سنن ابی داؤد: ۱۶۶) وہو حدیث حسن لذاتہ) یہ شک اور وسوسے کو زائل کرنے کا بہترین حل ہے۔ دیکھئے مصنف ابن ابی شیبہ (۱۶۷/۱)

❁ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب وضو کرتے تو شہادت والی دونوں انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالتے (اور ان کے ساتھ دونوں کانوں کے) اندرونی حصوں کا مسح کرتے اور انگوٹھوں کے ساتھ باہر والے حصے پر مسح کرتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۱۸/۱۷۳۷ اور سندہ صحیح)

تنبیہ: سر اور کانوں کے مسح کے بعد، اٹلے ہاتھوں کے ساتھ گردن کے مسح کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

❁ البخاری: ۱۵۹، مسلم: ۲۲۶

❁ ابوداؤد: ۱۳۲، سندہ حسن [الترمذی: ۳۹] وقال: "هذه احديث حسن غريب"

❁ الترمذی: ۳۱، وقال: "هذه احديث حسن صحیح" اس کی سند حسن ہے۔

۱۲: وضو کے بعد درج ذیل دعائیں پڑھیں:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ ❁
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
إِلَيْكَ ❁

۱۳: وضو کے بعض نواقض (وضو توڑنے والے عوامل) درج ذیل ہیں:

پیشاب، پاخانہ، نیند (سنن الترمذی: ۳۵۳۵ وقال: "حسن صحیح" وھو حدیث حسن) ندی (صحیح بخاری: ۱۳۲
صحیح مسلم: ۳۰۳) شرمگاہ کو ہاتھ لگانا (سنن ابی داؤد: ۱۸۱ و صحیح الترمذی: ۸۲ وھو حدیث صحیح) اونٹ کا
گوشت کھانا (صحیح مسلم: ۳۶۰)

❁ مسلم: ب: ۲۳۴/۱۷

تنبیہ: سنن الترمذی (۵۵) کی ضعیف روایت میں "اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من
المتطہرین" کا اضافہ موجود ہے لیکن یہ سند انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے، ابو ادریس الخولانی اور ابو عثمان (سعید
بن ہانی رمسند الفاروق لابن کثیر ۱۱۱) دونوں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہما سے کچھ بھی نہیں سنا، دیکھئے مہری کتاب "انوار
الصحیفة فی الاحادیث الضعیفة" (ت: ۵۵)

وضو کے بعد آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر اشارہ کرنے کا صحیح حدیث میں کوئی ثبوت نہیں ہے۔ سنن ابی داؤد والی
روایت (۱۷۰) ابن عمر زہرہ کے مجہول ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

وضو کے دوران میں دعائیں پڑھنا ثابت نہیں ہے۔

❁ السنن الکبریٰ للامام النسائی: ج ۹، ۹۹۰۹، عمل الیوم واللیلۃ: ج ۸۰، سند صحیح، اسے حاکم اور ذہبی نے صحیح کہا
ہے۔ (مستدرک الحاکم: ۵۶۴/۱: ج ۲، ۲۰۷۲) حافظ ابن حجر لکھتے ہیں: "ھذا حدیث صحیح الإسناد"

(نتائج الافکار: ۲۳۵)

تنبیہ: غسل جنابت کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے استنجاء کریں پھر (سر کے مسح اور پاؤں دھونے کے علاوہ) مسنون
وضو کریں اور پھر سارے جسم پر اس طرح پانی بہالیں کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے اور آخر میں پاؤں دھولیں۔